© rasailojaraid.com

اور عقائد کے اعتبار سے صحیح العقیدہ ہو، ایمان جس قدر مضبوط ہو، اس قدر اس کی شاخیں مستحکم اور بلند ہوں گی، ایمان کے ستر سے کچھ اوپر شعبے ہیں اور یہ سب کے سب ایک ہی شجر ایمانی کی شاخیں ہیں، جس کو علماء کرام نے مختلف کتابوں میں جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے، چنانچہ زیر نظر کتاب شعب الایمان ,علامہ عینیؒ کی ایمان کے شعبوں سے متعلق مشہور کتاب کا خلاصہ ہے اور اس کی ترتیب پر ہے جس میں ایمان کے تمام شعبوں کی مختصر طور پر وضاحت اور تشریح کی گئی ہے اور ساتھ ان باتوں کو جمع کیا گیا ہے کہ جو عوام الناس کے لئے نفع بخش اور فائدہ مند ہوں گی۔ اس کتاب کی تالیف کی غرض اور ضرورت اس لئے محسوس کی گئی کہ جس دور سے ہم گزار رہے ہیں اور جس زمانہ میں ہم زندگی گزار رہے ہیں، اس میں اکثریت ان ایمانی شعبوں سے بے خبر اور غافل ہے اسی کے پیش نظر اس کتاب میں عقائد ایمانی کے ساتھ ایمان کے دیگر شعبوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ برادران اسلام اپنے بے عملی کے سبب ان امور ایمانی سے جن کے بغیر ایمان کامل ومکمل نہیں ہوسکتا۔ انحراف نہ کرنے لگیں۔

زمزم پبلشرز نے دیدہ زیب طباعت اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ اس کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے، اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور یہ کتاب اس لائق ہے کہ اس کو ہر لائبریری کی زینت بنائی جائے۔

کتاب: قربانی شریعت کے تناظر میں مؤلف: مولانا تسبیح اللہ شہزاد (فاضل ومتخصص جامعہ دارالعلوم حقانیہ)

ناشر: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

قربانی کا تاریخی پس منظر اگرچہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے شروع ہے مگر بقرعید کے دن جو قربانی مسلمانان عالم کرتے چلے آرہے ہیں، سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس عظیم کارنامے کی یادگار ہے جو آپ علیہ السلام حکم خداوندی کے تکمیل کے لئے 10 ذی الحجہ منیٰ کے میدان میں کیا تھا، مولانا تسبیح اللہ شہزاد صاحب جو ایک نوجوان، جید عالم دین ہیں، اپنی زیر کاوش میں اسی یادگار کارنامے کو اجاگر کیا ہے، آپ نے اس کتاب کو تین ابواب اور ہر باب میں مختلف حصوں پر تقسیم کر کے مرتب کیا ہے، جس میں انہوں نے قربانی کی تعریف، قربانی کے ارتقائی مراحل، قربانی کا فلسفہ اور اس کی حقیقت، قربانی کے فضائل واحکام کے علاوہ بقرعید کے فضائل واحکام، نماز عیدین کے احکام اور دیگر اہم عنوانات کو سامنے رکھ کر ان پر سیر حاصل بحث کی ہے۔

یہ کتاب سلیس اور عام فہم اردو زبان میں مرتب ہے جو ہر خاص وعام کے لئے یکساں مفید ہے، اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو قبول فرما کر دارین کی سعادت کا ذریعہ بنائیں۔ آمین۔ (مزید تبصرہ کیلئے صفحہ ۱۷)

© rasailojaraid.com